# اِسراف کے
# دینی و دُنیوی نقصانات

31-March-2023

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

**سنتوں بھرا بیان**

(For Islamic Brothers)

31 مارچ، 2023ء کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

# اِسراف کے دینی و دُنیوی نقصانات

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿...رمضان اور اِسراف

✿...کیا مجھ پر بھی کوئی نعمت ہے...؟

✿...ایک ولیُّ اللہ کی جب دعوت کی گئی

✿...امیرِ اہلسنت کا محتاط انداز

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ (اسلامِک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ الله وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ الله

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ الله وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ الله

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نیّت کی)

## درودِ پاک کی فضیلت

حضرت ابو طلحہ انصاری رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ صبح کے وقت اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پُر نُور چہرے پر خوشی کے آثار تھے، صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان نے اس کا سبب پوچھا تو فرمایا: اللہ پاک نے پیغام بھیجا ہے: اے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! آپ کا جو اُمّتی آپ پر ایک بار درود پڑھے گا، میں اس کے لئے 10 نیکیاں لکھوں گا، اُس کے 10 گُناہ مِٹادوں گا، 10 درجات بلند فرماؤں گا اور اتنی ہی رحمت بھیجوں گا۔[1]

اُن پر دُرود جن کو کَسِ بے کَساں کہیں | اُن پر سَلام جن کو خَبَر بے خَبَر کی ہے[2]

**وضاحت:** وہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جو بے سہاروں کا سہارا ہیں، جو ہر بے خبر کی خبر رکھنے والے ہیں، ان پر درود اور سلام ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اَعْمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔[1]

---

1 ...مسند امام احمد، جلد:6، صفحہ:625، حدیث:16795۔

2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:209۔

**پیارے اسلامی بھائیو!** اچھی نیت بندے کو جنّت میں پہنچا دیتی ہے، بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے: ❁ رِضائے اِلٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ❁ عِلمِ دین سیکھوں گا ❁ پُورا بیان سُنوں گا ❁ ادب سے بیٹھوں گا ❁ نصیحت حاصِل کروں گا ❁ اَحمدِ مجتبیٰ، مُحمّدِ مصطفٰے صلی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا نامِ پاک سُن کر درودِ پاک پڑھوں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## مغفرت کا ایک سبب

ایک مرتبہ صحابیِٔ رسول حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ عنہ (روزے سے تھے، ) آپ نے زمین پر روٹی کا ٹکڑا پڑا دیکھا تو غُلام سے فرمایا: اِسے اٹھاؤ اور صاف کر دو! (غُلام نے روٹی کا ٹکڑا اُٹھایا، صاف کیا اور کھالیا۔) شام کو جب اِفطار کا وقت ہوا تو حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ عنہ نے غُلام سے فرمایا: لاؤ! وہ روٹی کا ٹکڑا دے دو! غُلام نے عرض کیا: عالی جاہ! وہ تو میں نے کھالیا۔ بس اتنا سننے کی دیر تھی کہ فرمایا: جا! اب سے تُو آزاد ہے۔

(پھر آپ نے اس نوازش کا سبب بیان کرتے ہوئے فرمایا:) میں نے تاجدارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو فرماتے سُنا کہ جو روٹی کا پڑا ہوا ٹکڑا اُٹھا کر کھالیتا ہے وہ ٹکڑا اُس کے پیٹ میں پہنچنے سے پہلے ہی اللہ پاک اُس کی مَغْفِرَت فرما دیتا ہے۔ اب جو مَغْفِرَت کا حقدار ہو گیا میں اُس کو غُلام کس طرح بنائے رکھوں؟[2]

اللہ کی رحمت سے سُنّت میں شرافت ہے | سرکار کی سُنّت میں ہم سب کی حفاظت ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد



1 ...بخاری، کتاب: بدءُ الوَحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔
2 ...تَنْبِیۡہُ الْغَافِلِین، باب الرعایۃ علی ملک الیمین، صفحہ: 200۔

www.dawateislami.net

## رمضان اور اِسراف

**پیارے اسلامی بھائیو!** رمضانُ المُبارک کا مہینا جاری ہے❁ یہ ماہِ عبادت و ریاضت بھی ہے❁ ماہِ ذِکر و تِلاوت بھی ہے❁ ایک اَہَم بات کہ ماہِ رمضان ماہِ قناعت بھی ہے❁ عام دِنوں میں عموماً لوگ 3 وقت کھاتے ہیں مگر رمضانُ المُبارک میں 2 وقت کھایا جاتا ہے❁ عام دِنوں میں دِن کے وقت بھی چائے، بسکٹ وغیرہ کچھ نہ کچھ کھانا پینا چلتا رہتا ہے مگر رمضانُ المُبارک میں ان اخراجات کی کافِی حد تک بچت ہو جاتی ہے۔ غرض؛ اگر ہم رمضانُ المُبارک کے فضائِل و فوائد کو دیکھیں تو یہ مبارک مہینا ماہِ قناعت بھی ہے مگر افسوس! اب حالات اُلٹ ہیں، آج کل عام دیکھنے کو ملتا ہے کہ اس مبارک مہینے میں قناعت کی بجائے فضول خرچی بڑھ جاتی ہے، **اِسراف میں کئی گُنا اِضَافہ ہو جاتا ہے، کھانا، پھل، پانی، شربت وغیرہ کثرت سے ضائع ہوتے ہیں اور انہیں مَعَاذَاللہ! کچرا کونڈیوں کی نذر** کر دیا جاتا ہے۔

## اِسراف گُنَاہ ہے

یاد رکھئے! اِسراف (یعنی چیزیں ضائع کرنا، بے جا خرچ کرنا) گُنَاہ و حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

| | |
|---|---|
| كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا وَ لَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ﴿۳۱﴾ (پارہ:8، سورۂ اعراف:31) | ترجمہ کَنزُالایمان: کھاؤ اور پیو اور حد سے نہ بڑھو بے شک حد سے بڑھنے والے اسے پسند نہیں۔ |

اسی طرح پارہ:8، سُورۂ انعام، آیت:141 میں ارشاد ہوتا ہے:

| | |
|---|---|
| وَ لَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ﴿۱۴۱﴾ | ترجمہ کَنزُالایمان: اور بے جا نہ خرچو بے شک |

| | |
|---|---|
| (پارہ:8،سورۂ انعام:141) | بے جا خرچنے والے اسے پسند نہیں۔ |

اسی طرح پارہ:15، سورۂ بنی اِسرائیل، آیت:26 اور 27 میں اللہ پاک فرماتا ہے:

| | |
|---|---|
| وَ لَا تُبَذِّرْ تَبْذِیْرًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ الْمُبَذِّرِیْنَ كَانُوْۤا اِخْوَانَ الشَّیٰطِیْنِؕ وَ كَانَ الشَّیْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿۲۷﴾ (پارہ:15، سورۂ بنی اِسرائیل:26-27) | ترجمۂ کنزُالایمان: اور فضول نہ اڑا بے شک اڑانے والے (فضول خرچی کرنے والے) شیطانوں کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے۔ |

اللہُ اکبر! **پیارے اسلامی بھائیو!** کیسی چوٹ کرنے والی بات ہے، جو لوگ اللہ پاک کی دِی ہوئی نعمتوں کو ضائع کرتے ہیں، کھانے، پینے، پہننے وغیرہ کی چیزوں کو، مال و دولت کو فضول اڑاتے ہیں، اللہ پاک نے فرمایا: وہ شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان کون ہے؟ سب سے بڑا کافِر، سب سے بڑا ناشکرا، سب سے ذلیل ترین کہ اس نے اللہ پاک کی نافرمانی کی اور ہمیشہ کے لئے مردُود ہو گیا۔

**اس سے اندازہ لگائیے کہ فضول خرچی کرنے والا کتنا بُرا بندہ ہے کہ اللہ پاک نے اسے شیطان کا بھائی فرمایا ہے۔**

## اِسراف کسے کہتے ہیں؟

**پیارے اسلامی بھائیو!** اِسراف کا معنی ہے: غیرِ حق میں خرچ کرنا۔ یعنی اللہ پاک کی دِی ہوئی نعمت کو جہاں خرچ کرنا چاہئے، اس کے عِلاوہ کسی اور جگہ خرچ کر دینا، جیسے: ❁ کھانے پینے کی چیزیں ضائع کر دینا ❁ کمرے میں لائٹ چل رہی ہے جبکہ وہاں لائٹ استعمال کرنے والا کوئی بھی نہیں ہے ❁ ٹونٹی سے پانی بہہ رہا ہے مگر اس کی حاجت نہیں ہے ❁ پنکھا چل رہا ہے جبکہ ہوا لینے والا کوئی بھی نہیں ہے ❁ ایسے ہی وہ اَشیا جو قابلِ استعمال ہیں، ایسی

چیزوں کو بِلا وجہ پھینک دینا، استعمال نہ کرنا وغیرہ یہ سب اِسْراف کی صُورتیں ہیں۔اسراف سے بچنے کے متعلق مزید معلومات کے لئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا رسالہ بجلی استعمال کرنے کے مدنی پھول مطالعہ فرمائیں اسراف سے بچنے کا ذہن بنے گا۔

## اسراف کی مختلف وضاحتیں

مشہور مفسرِ قرآن، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اِسراف کی بَہُت تفسیریں ہیں مثلاً؛(1): حَلال چیزوں کو حَرام جاننا، یہ بھی اِسْراف ہے (2): حَرام چیزوں کو اِستِعمال کرنا، یہ بھی اسراف ہے(3): ضَرورت سے زیادہ کھانا پینا یا پہننا، یہ بھی اسراف ہے(4): جو دل چاہے وہ کھا پی لینا، پہن لینا(5): دن رات میں بار بار کھاتے پیتے رہنا جس سے مِعدہ خراب ہو جائے، بیمار پڑ جائے، یہ بھی اسراف ہے(6): مُضِر اور نقصان دہ چیزیں کھانا پینا، یہ بھی اسراف ہے(7): ہر وقت کھانے پینے پہننے کے خیال میں رہنا کہ اب کیا کھاؤں گا آئندہ کیا پیوں گا وغیرہ ایسے ہی (8): غَفْلَت کے لئے کھانا (9): گناہ کرنے کے لئے کھانا(10): اچّھے کھانے پینے، اعلیٰ پہننے کا عادی بن جانا کہ کبھی مَعْمُولی چیز کھا پی نہ سکے، یہ بھی اِسْراف ہے، اسی طرح (11): اعلیٰ غذاؤں کو اپنے کمال کا نتیجہ جاننا بھی اِسْراف ہے۔مزید فرماتے ہیں: اللہ پاک ہر اِسراف کرنے والے کو ناپسند کرتا ہے۔ ایسے لوگ اللہ پاک کی بارگاہ میں نامَقْبول ہیں۔[1]

## روٹی میں اسراف کی صورتیں

امام یُوسُف بن عبداللہ حنفی رَحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: روٹی کے درمیان، درمیان سے

---

1 ... تفسیر نعیمی، پ8، سورۂ اعراف، زیرِ آیت: 31، جلد: 8، صفحہ: 435 ملتقطاً۔

کھالینا اور کنارے چھوڑ دینا، روٹی کے پھولے ہوئے حصے کو کھالینا باقی کو چھوڑ دینا اور ہاتھ سے گرا ہوا لقمہ اٹھا کر نہ کھانا یہ سب اِسْرَاف میں داخِل ہے۔[1]

ہاں اگر کَنارے کچّے رہ گئے ہیں، اِس کے کھانے سے نقصان ہوگا تو توڑ سکتا ہے، اِسی طرح یہ معلوم ہے کہ روٹی کے کنارے دوسرے لوگ کھالیں گے ضائع نہ ہوں گے تو توڑنے میں حَرَج نہیں۔[2]

## اِسْراف کا حکم

خیال رہے! ہر اِسْراف حرام نہیں ہوتا، بعض اِسْراف مکروہ بھی ہوتے ہیں، بعض اِسْراف صِرْف ناپسندیدہ ہوتے ہیں۔ سیدی اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت، شاہ امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: (وہ) اِسراف کہ (جو) ناجائز و گناہ ہے (وہ) صِرْف (ان) 2 صورَتوں میں ہوتا ہے، ایک یہ کہ کسی گناہ میں صَرْف (یعنی خَرْچ) واستِعمال کریں، دوسرے بیکار مَحْض مال ضائع کریں۔[3]

آج کل ہمارے ہاں زیادہ تر یہی حرام والا اِسْراف پایا جاتا ہے، بہت سارے لوگ گُناہوں بھرے کاموں میں اپنا مال خرچ کر ڈالتے ہیں، یہ بھی اِسْراف کی حرام والی صُورت ہے، اسی طرح مال کو محض بیکار ضائع کر دیتے ہیں، جیسے بچی ہوئی روٹی کچرا کونڈی میں ڈال دیتے ہیں، گلاس میں بچا ہوا پانی پھینک دیتے ہیں، بجلی، پنکھے، اے، سی وغیرہ بِلا ضرورت چل رہے ہوتے ہیں، پروا نہیں کرتے، اس سے کیا ہوتا ہے؟ مال ضائع ہوتا ہے، ظاہِر ہے

---

1 ... تبیین المحارم، الباب الثامن والخمسون: فی الاسراف، ص338۔
2 ... بہارِ شریعت، جلد:3، صفحہ:377، حصہ:16 بتغیر قلیل۔
3 ... فتاوٰی رضویہ، جلد:1، صفحہ:940 بتغیر قلیل۔

اے، سی بلاضرورت چل رہا ہے، اس کی ٹھنڈک سے کوئی فائدہ اُٹھا ہی نہیں رہا تو بِل تو آئے گا، مال تو لگے گا اور وہ مال کہاں گیا؟ ضائع ہو گیا۔ لہٰذا یہ بھی اِسراف کی حرام والی صُورت ہے۔

## روزِ قیامت ہر نعمت سے متعلق سوال ہو گا

آہ! کاش! ہمیں اللہ پاک کی نعمتوں کی قدر مل جائے، دُنیا میں ہمیں اللہ پاک نے کروڑہا کروڑ نعمتوں سے نوازا ہے تو اسی لئے کہ ہم ان سے فائدہ اُٹھائیں، ان کی قدر پہچانیں اور اللہ پاک کا شکر بجالائیں۔ روزِ قیامت ان نعمتوں سے متعلق ہم سے پوچھا جائے گا۔ اللہ پاک فرماتا ہے:

| | |
|---|---|
| ثُمَّ لَتُسْــٴَـلُنَّ یَوْمَىٕذٍ عَنِ النَّعِیْمِ۠ ﴿۸﴾ (پارہ:30، سورۂ تکاثُر:8) | ترجمہ کَنْزُالعرفان: پھر بیشک ضرور اس دن تم سے نعمتوں کے متعلق پوچھا جائے گا۔ |

مفسرینِ کریم فرماتے ہیں: روزِ قیامت ہر نعمت کے متعلق سُوال ہو گا، وہ نعمت چاہے جسمانی ہو یا رُوحانی، ضرورت کی ہو یا عیش و راحت کی، یہاں تک کہ ٹھنڈے پانی، درخت کے سائے اور راحت کی نیند کے متعلق بھی سُوال ہو گا۔ (1)

## کیا مجھ پر بھی کوئی نعمت ہے...؟

صحابیِ رسول حضرت اَنَس بن مالِک رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: جب یہ آیتِ کریمہ نازِل ہوئی:

| | |
|---|---|
| ثُمَّ لَتُسْــٴَـلُنَّ یَوْمَىٕذٍ عَنِ النَّعِیْمِ۠ ﴿۸﴾ (پارہ:30، سورۂ تکاثُر:8) | ترجمہ کَنْزُالعرفان: پھر بیشک ضرور اس دن تم سے نعمتوں کے متعلق پوچھا جائے گا۔ |

1 ... تفسیر نورُ العرفان، پارہ:30، سورۂ تکاثُر، زیر آیت:8، صفحہ:721 بتغیر قلیل۔

یہ سُن کر ایک محتاج شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! کیا مجھ پر بھی کوئی نعمت ہے (جس کے متعلق مجھ سے پوچھا جائے گا)؟ فرمایا: ہاں! سایہ، جوتے اور ٹھنڈا پانی (تمہیں بھی میسر ہے، روزِ قیامت ان سے متعلق بھی پوچھا جائے گا)۔[1]

## ایک ولیُّ اللہ کی جب دعوت کی گئی

حضرت حاتم اَصم رَحمۃُ اللہِ علیہ اللہ پاک کے بہت بڑے ولی ہیں، ایک مرتبہ کسی مالدار شخص نے آپ کو کھانے کی دعوت پیش کی مگر آپ نے انکار فرما دیا، اس نے بار بار درخواست کی تو آخر آپ نے دعوت قبول کرلی اور فرمایا: اگر تمہیں میری 3 شرطیں قبول ہوں تو آؤں گا۔ **پہلی:** میں جہاں چاہوں گا بیٹھوں گا، **دوسری:** جو چاہوں گا کھاؤں گا، **تیسری:** جو میں کہوں گا وہ تمہیں کرنا ہو گا۔ اس مالدار نے یہ تینوں شرائط منظور کر لیں۔ دعوت والے دِن اس نے پُرتکلُّف کھانے کا اہتمام کیا۔ اللہ کے ولی کی زیارت کے لئے بہت سے لوگ بھی جمع ہو گئے۔ وقتِ مقررہ پر حضرت حاتم اصم رَحمۃُ اللہِ علیہ بھی تشریف لے آئے اور آتے ہی جوتے اتارنے کی جگہ پر بیٹھ گئے۔ میزبان چونکہ یہ شرط مان چکا تھا کہ **حضرت جہاں چاہیں گے بیٹھیں گے** لہٰذا بے بس ہو کر رہ گیا۔ کچھ دیر بعد کھانا شروع کرنے کا اعلان کیا گیا تو لوگوں نے طرح طرح کے لذیذ کھانوں پر ہاتھ صاف کرنا شروع کر دیا لیکن اللہ پاک کے ولی نے اپنی جھولی میں ہاتھ ڈال کر سوکھی روٹی کا ایک ٹکڑا نکالا اور تناول فرمانے لگے۔ میزبان اس مقام پر بھی کچھ نہ کر سکا۔

جب کھانے کا سلسلہ اختتام کو پہنچا تو آپ نے میزبان سے فرمایا: **دہکتی ہوئی انگیٹھی**

---

1 ... تفسیر دُرِّ منثور، پارہ: 30، سورۂ تکاثر، زیرِ آیت: 8، جلد: 8، صفحہ: 619۔

(یعنی چولہا)لاؤ اور اس پر ایک توا رکھو۔ آپ کے حکم کی تعمیل کی گئی۔ جب وہ توا آگ کی تپش سے سرخ ہو گیا تو آپ اس پر ننگے پاؤں کھڑے ہو گئے اور اپنا محاسبہ کرتے ہوئے فرمایا: **میں نے آج ایک سوکھی روٹی کھائی ہے** اور توے سے نیچے تشریف لے آئے۔ پھر حاضرین سے فرمایا: (تیسری شرط کے مطابق) **اب آپ حضرات باری باری اس توے پر کھڑے ہو کر اپنے کھانے کا حساب دیجئے۔** یہ سن کر لوگوں کی چیخیں نکل گئیں اور سب بیک زبان بول اٹھے: **حضور! آپ تو اللہ کے ولی ہیں اور اس گرم توے پر کھڑا ہونا آپ کی کرامت ہے، ہم گناہ گاروں میں اتنی طاقت کہاں کہ اس پر کھڑے ہو سکیں؟**

آپ رَحمۃُ اللہِ علیہ نے دعوتِ محاسبہ دیتے ہوئے فرمایا: اے لوگو! ❁ وہ وقت یاد کرو جب سورج جو آج کروڑوں میل دور ہے، صرف سوا میل دور ہو گا ❁ آج اس کی پشت ہماری جانب ہے، اس دن اس کا اگلا حصہ ہماری طرف ہو گا ❁ زمین تانبے کی ہو گی ❁ اس دہکتی ہوئی زمین کا تصور کرو اور اس گرم توے کو دیکھو کہ یہ تو دنیا کی آگ سے گرم ہوا ہے، اس کی تپش تو انگارے کی مانند دہکتی ہوئی تانبے کی زمین کے مقابلے میں کچھ بھی نہیں۔ پھر آپ نے یہ آیت مبارکہ تلاوت کی:

| | |
|---|---|
| **ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ یَوْمَىٕذٍ عَنِ النَّعِیْمِ۠ ﴿۸﴾**<br>(پارہ:30، سورۂ تکاثُر:8) | ترجمہ کنزُالعرفان: پھر بیشک ضرور اس دن تم سے نعمتوں کے متعلق پوچھا جائے گا۔ |

یہ سن کر لوگ دھاڑیں مار مار کر رونے لگے۔ [1]

| | |
|---|---|
| گناہوں سے مجھ کو بچا یاالٰہی! | بری عادتیں بھی چھڑا یاالٰہی! |
| خطاؤں کو میری مٹا یاالٰہی! | مجھے نیک خصلت بنا یاالٰہی! |

1 ... تذکرۃ الاولیاء، ذکر حاتم اصم، جز:1، صفحہ:222 بتصرف قلیل۔

| | |
|---|---|
| مُطیع اپنا مجھ کو بنا یاالٰہی! | سَدا سُنّتوں پر چلا یاالٰہی! |

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

**اے عاشقانِ رسول!** بات واقعی سوچنے کی ہے،روزِ قیامت ہر ہر نعمت سے متعلق سُوال ہو گا، آہ! آج شاید ہم میں سے کوئی بھی ایسا نہ ہو جو گرم توے پر کھڑا ہو کر ایک دِن نہیں بلکہ صِرْف ایک گھنٹے بلکہ صرف ایک وقت کے کھانے ہی کا حساب دے سکے تو ذرا غور فرمایئے! آج دُنیا میں اگر اِسْراف کیا، اللہ پاک کی دی ہوئی نعمتوں کو ضائع کرتے رہے ❁ وُضو کرنے بیٹھے اور ٹونٹی بے تحاشہ کھول کر پانی ضائع کر ڈالا ❁ مسلمان بھائی کے جھوٹے پانی کو بلا وجہ پھینک دیا ❁ روٹی کے ذرّے گرتے ہیں، گرنے دیئے ❁ ضرورت سے زیادہ کھانا بنا کر بعد میں کچرا کونڈی کی نذر کر دیا ❁ بجلی، پنکھے وغیرہ فضول چلتے رہے، ان کی فِکْر نہ کی ❁ اپنا قیمتی مال گُناہوں اور فضولیات میں بے دھڑک اُڑاتے رہے، آہ! اِسْراف کی اس بُری عادَت پر روزِ قیامت پکڑ ہو گئی، ہم سے ان نعمتوں سے متعلق سُوال کر لیا گیا تو کیا کریں گے؟ کہاں جائیں گے؟

آہ! وہ 50 ہزار سال کا دِن، تانبے کی دہکتی ہوئی زمین، آگ برساتا ہوا سورج، ہائے! ہائے! اتنی سخت گرمی میں پاؤں جل رہے ہوں گے، جگر مُنہ کو آ رہا ہو گا، دِماغ کھول رہا ہو گا، لوگ اپنے ہی پسینے میں ڈبکیاں لے رہے ہوں گے، ایسی ہولناک حالت میں اگر ہمیں کھڑا کر لیا گیا اور اِسْراف کا حساب لے لیا گیا تو ہمارا کیا بنے گا؟ آہ! کیسے ایک ایک نعمت کا حساب دے پائیں گے۔ کاش! ہم آج ڈر جائیں، کاش! ہم آج ہی توبہ کر کے اِسْراف اور دیگر سارے گُناہوں کو چھوڑ کر نیک رستے کے مُسَافِر بن جائیں۔

| | |
|---|---|
| کب گناہوں سے کنارا میں کروں گا یارَبّ! | نیک کب اے مرے اللہ بنوں گا یارَبّ! |

| | |
|---|---|
| ہائے! معمولی سی گرمی بھی سہی جاتی نہیں | گرمیٔ حشر میں پھر کیسے سہوں گا یارَبّ! |
| آج بنتا ہوں معزز جو کُھلے حشر میں عیب | آہ! رُسوائی کی آفت میں پھنسوں گا یارَبّ! |

## اِسْراف تنگدستی کا سبب ہے

اے عاشقانِ رسول! اِسْراف یعنی چیزیں ضائع کرنے اور مال بے جا خرچ کرنے کے اُخروی نقصان بھی سخت ہولناک ہیں، اس کے ساتھ ساتھ دُنیا میں بھی اِسْراف کا نقصان ہے یعنی دُنیوی اور اُخروی کسی لحاظ سے اِسْراف کا ایک فیصد بھی کوئی فائدہ ہے ہی نہیں، بس نقصان ہی نقصان ہے۔

دُنیوی لحاظ سے اِسْراف کا ایک بڑا نقصان یہ ہے کہ اِسْراف کے سبب نعمت جاتی اور تنگدستی آتی ہے، چنانچہ حدیثِ پاک میں ہے: رسولوں کے سالار، نبیوں کے تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنِ اقْتَصَدَ اَغْنَاهُ اللهُ، وَمَنْ بَذَّرَ اَفْقَرَهُ اللهُ یعنی جو شخص (اخراجات میں) میانہ روی قائم رکھتا ہے، اللہ پاک اسے مالدار بنا دیتا ہے اور جو فضول (یا بے جا) خرچ کرتا ہے اللہ پاک اسے فقیر کر دیتا ہے۔[1]

## روٹی کے ایک ٹکڑے کا احترام

مسلمانوں کی امی جان، اُمُّ الْمُؤمِنِین حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا فرماتی ہیں: ایک مرتبہ سلطانِ دوجہاں، شہنشاہِ کون و مکاں صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مکانِ عالی شان میں تشریف لائے تو (زمین پر) روٹی کا ٹکڑا پڑا ہوا دیکھا، چُنَانچہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اسے اٹھایا، صاف کیا اور تناول فرما کر اِرشاد فرمایا: اے عائِشہ! اچھی چیز کا اِحترام کرو کہ یہ چیز (یعنی روٹی) جب

---

1 ... کنز العمال، کتاب الاخلاق، الاقتصاد والرفق فی المعیشۃ، جز:3، جلد:2، صفحہ:24، حدیث:5434۔

کسی قوم سے بھاگی ہے تو لوٹ کر نہیں آئی۔[1]

## بے برکتی اور تنگدستی

شَیْخِ طَرِیْقَت، امیرِ اہلسنت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ فرماتے ہیں: آج کل ہر ایک بے بَرَکتی اور تنگدستی کا رونا رورہا ہے۔ کیا بعید کہ روٹی کا اِحتِرام نہ کرنے کی یہ سزا ہو۔ آج شاید ہی کوئی مسلمان ایسا ہو، جو روٹی ضائع نہ کرتا ہو۔ ہر طرف کھانے کی بے حُرمتی کے دِل سوز نظّارے ہیں، شادی کی تقریبات ہوں یا بُزرگانِ دین رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہِم کی نیاز کے تبرُّکات۔ افسوس صد کروڑ افسوس! ❁ دستر خوانوں اور دریوں پر بے دردی کے ساتھ کھانا گرایا جاتا ہے ❁ کھانے کے دوران ہڈّیوں کے ساتھ بوٹی اور مَصالحہ برابر صاف نہیں کیا جاتا ❁ گرم مصالحے کے ساتھ بھی کھانے کے کثیر اَجزا ضائع کر دیئے جاتے ہیں ❁ تھالوں میں بچا ہوا تھوڑا سا کھانا اور پِیالوں، پتیلوں میں بچا ہوا شوربا دوبارہ اِستِعمال کرنے کا اکثر لوگوں کا ذِہن نہیں، اِس طرح کا بہت سارا بچا ہوا کھانا عُموماً کچرا کُونڈی کی نذر کر دیا جاتا ہے۔[2]

اسی طرح دعوتوں اور شادی بیاہ کی تقریبات وغیرہ میں دیکھ لیں؛ ❁ اکثر لوگ ٹیبل پر سجی ایک سے زائد اشیا اپنی پلیٹ میں ڈال لیتے ہیں لیکن وہ ساری اشیا کھا نہیں سکتے۔ بہت سی اشیا پلیٹ میں رہ جاتی ہیں ❁ بلکہ اب تو پلیٹ صاف کر کے کھانا تہذیب کے خلاف سمجھا جاتا ہے اس وجہ سے کچھ افراد جان بوجھ کر اپنی پلیٹوں میں کھانے پینے کی اشیا بچا کر اٹھ جاتے ہیں اور صفائی کرنے والے پلیٹ میں بچی ہوئی کھانے پینے کی چیزیں پھینک کر ضائع کر دیتے ہیں۔ اب تو رمضان المبارک میں بھی اسراف سے بچنے کی کوئی صورت نظر نہیں

---

1 ...ابنِ ماجہ، کتاب الاطعمۃ، باب النھی عن القاء الطعام، صفحہ:545، حدیث:3353۔

2 ...فیضانِ سنت، صفحہ:254۔

آتی۔ رمضان المبارک میں بڑی بڑی افطار پارٹیوں کا اہتمام کیا جاتا ہے مختلف قسم کے کھانے بنائے جاتے ہیں جو کھا سکے کھایا اور باقی کوڑے دان کی نظر ہو جاتا ہے۔ اللہ پاک ہمیں نعمتوں کی قدر کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

## دُنیا بھر میں اِسراف کا ایک سرسری جائزہ

افسوس! کہ یہ حال صِرف ایک گھر، گاؤں، شہر یا ملک کا نہیں بلکہ اِسراف اب عالمی مرض کی صُورت اختیار کر چکا ہے ❁ اخباری سروے کے مُطابِق صِرف کراچی میں شادی ہالز (*Marriage Halls*) سے لاکھوں روپے کا کھانا پھینکا جاتا ہے ❁ ایک رپورٹ کے مُطابِق دنیا میں ہر سال تیار کی جانے والی ایک تہائی خوراک ضائع ہو جاتی ہے ❁ **یورپ اور شمالی امریکہ میں اوسطاً ایک شخص سالانہ ایک سو کلو گرام قابلِ اِستعمال خوراک ضائع کر دیتا ہے۔**

شاید اسی بے تحاشہ اِسراف کی نحوست ہے کہ دُنیا بھر میں خوراک کی کمی، تنگدستی، بھوک اور غربت بڑھتی ہی چلی جارہی ہے۔ مختلف رپورٹس کے مطابق ❁ برطانیہ میں 40 لاکھ کے قریب افراد آج بھی مُناسِب خوراک تک رسائی نہیں رکھتے ❁ امریکا میں 3 کروڑ 50 لاکھ افراد ایسے خاندانوں سے مُنسَلِک ہیں جن کی خوراک ناکافی ہے ❁ یورپ میں 4 کروڑ 30 لاکھ افراد مناسِب خوراک سے مَحرُوم ہیں اور عجیب بات یہ بھی ہے کہ یہ سب افراد اُنہی معاشروں میں موجود ہیں جہاں جدید سپر مارکیٹیں لاکھوں ٹن قابل اِستعمال بہترین خوراک کو کچرے میں بدل رہی ہیں۔

## اِسرَاف سے بچنے کے دینی دُنیوی فائدے

پیارے اسلامی بھائیو! کھانا، پانی، بجلی وغیرہ ہر قابِلِ استعمال چیز کی قدر کیجئے! اگر ہم

اِسراف سے بچنے کی عادت بنالیں تو اِنْ شَآءَاللّٰہُ الْکَرِیْم! آخرت بھی سنورے گی اور دُنیا میں بھی اس کی برکتیں ظاہِر ہوں گی۔ آیئے! کھانے کو اِسراف (یعنی ضائع ہونے) سے بچانے کے فضائِل پر چند احادیث سنتے ہیں:

## (1): مغفرت کی بشارت

حضرت عبد اللہ بن اُمِّ حَرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: دو جہاں کے سلطان، سرورِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: روٹی کا احترام کرو کہ یہ آسمان و زمین کی بَرَکات سے ہے۔ جو شَخص دَسترخوان سے گری ہوئی روٹی کو کھالے گا اُس کی مَغفِرت ہو جائے گی۔[1]

## لوگوں سے شرما کر نیکیاں ترک نہ کیجئے

پیارے اسلامی بھائیو! ہم اکثر اوقات برتنوں میں کھانا چھوڑ دیتے ہیں جو رزق ضائع ہونے کا سبب بنتا ہے، اسی طرح اگر لقمہ نیچے گر جائے تو مَعَاذَاللّٰہ! اسے اٹھا کر کھانے میں لوگوں سے شرم محسوس کرتے ہیں، مگر افسوس صد کروڑ افسوس گناہ کرتے نہیں شرماتے۔ ہمارے بُزُرگانِ دِین نیکی کے مُعاملے میں کسی کی شرم وحیا کی پرواہ نہ کرتے، چُنانچِہ حضرت حسن بصری رَحمۃُ اللّٰہِ علیہ سے مَروِی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت مَعقِل بن یَسار رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کھانا کھا رہے تھے کہ ان کے ہاتھ سے لقمہ گر گیا، آپ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے اسے اٹھایا اور صاف کر کے کھا لیا۔ یہ دیکھ کر گنواروں نے آنکھوں سے اشارہ کیا (کہ یہ کتنی حقیر و ذلیل بات ہے کہ گرے ہوئے لقمہ کو انھوں نے کھالیا) کسی نے ان سے کہا، خُدا امیر کا بھلا کرے (حضرت مَعقِل بن یَسار رَضِیَ اللّٰہُ عنہ وہاں امیر و سردار کی حَیثِیَّت سے تھے) یہ گنوار ترچھی نگاہوں سے اشارہ کرتے ہیں کہ آپ نے گرا ہوا لقمہ کھالیا اور آپ کے سامنے یہ کھانا موجود ہے۔

---

1 ...جامع صغیر، صفحہ:88، حدیث:1426۔

فرمایا: ان عجمیوں کی وجہ سے میں اسے نہیں چھوڑ سکتا جسے میں نے حضورِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے سنا ہے، ہمیں حُکم تھا کہ جب لقمہ گر جائے، اسے صاف کر کے کھا لیا جائے، شیطان کے لئے نہ چھوڑ دیا جائے۔[1]

## (2): اولاد کم عقلی سے محفوظ

اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص دستر خوان سے کھانے کے گرے ہوئے ٹکڑوں کو اٹھا کر کھائے وہ فَراخی کی زندگی گزارتا ہے اور اس کی اولاد اور اولاد کی اولاد کم عقلی سے مَحْفُوظ رہتی ہے۔[2]

## (3): تنگدستی سے نجات کا ذریعہ

**اے عاشقانِ رسول!** اِسراف سے بچنے اور کھانے پینے کی چیزوں کی قدر کرنے کا ایک بہترین فائدہ یہ ہے کہ اس کی برکت سے تنگدستی سے نجات ملتی ہے اور فقر و فاقہ دُور ہو جاتا ہے، چنانچہ منقول ہے: زبردست مُحَدِّث حضرت ہُدبہ بن خالِد رَحمۃُ اللہِ علیہ کو ایک مرتبہ خلیفۂ بغداد مامونُ الرشید نے اپنے ہاں دعوت پر بُلایا۔ کھانا کھانے کے بعد کھانے کے جو دانے وغیرہ گر گئے تھے، مُحَدِّث موصوف چُن چُن کر تناوُل فرمانے لگے۔ مامون الرشید نے حیران ہو کر کہا۔ اے شیخ! کیا ابھی تک آپ کا پیٹ نہیں بھرا؟ فرمایا: کیوں نہیں! دراصل بات یہ ہے کہ مجھ سے حضرت حَمّاد بن سَلَمہ رَضِیَ اللہُ عنہ نے ایک حدیث بیان فرمائی ہے کہ جو شخص دستر خوان پر گرے ہوئے ٹکڑوں کو چُن چُن کر کھائے گا وہ تنگدستی سے بے خوف ہو جائے گا۔

---

1 ... ابنِ ماجہ، کتاب الاطعمۃ، باب اللقمۃ اذا سقطت، صفحہ:534، حدیث:3278۔
2 ... کنز العمال، کتاب المعیشۃ والعادات، الباب الاول، جز:15، جلد:8، صفحہ:111، حدیث:40815۔

(لہٰذا میں اِسی حدیثِ مبارَک پر عمل کر رہا ہوں۔ یہ سُن کر) مامون (بے حد متأثر ہوا اور) اپنے ایک خادِم کی طرف اِشارہ کیا تو وہ ایک ہزار دینار (سونے کے سِکّے) رومال میں باندھ کر لایا۔ خلیفہ مامون الرشید نے یہ رقم حضرت ہُدبہ بن خالد رَحمۃُ اللہِ علیہ کی خدمت میں بطورِ نذرانہ پیش کر دی۔ آپ رَحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: (الحمدلِلّٰہ!) حدیثِ پاک پر عمل کی ہاتھوں ہاتھ بَرَکت ظاہر ہو گئی (یعنی بیٹھے بٹھائے مجھے ایک ہزار دینار حاصل ہونا حدیثِ مذکور پر عمل ہی کی بَرَکت سے ہے)۔[1]

## (4): نہ جانے کھانے کے کِس حصے میں برکت ہے

حضرت جابِر رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: میں نے شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو فرماتے سنا کہ شیطان تمہارے ہر کام کے وقت حاضِر ہو جاتا ہے یہاں تک کہ کھانا کھانے کے وقت بھی، لہٰذا اگر لقمہ گر جائے اور اس میں کچھ لگ جائے تو صاف کر کے کھا لے اسے شیطان کے لئے چھوڑ نہ دے اور جب کھانے سے فارغ ہو جائے تو انگلیاں چاٹ لے کیونکہ یہ معلوم نہیں کہ کھانے کے کس حصّے میں بَرَکت ہے۔[2]

مشہور مفسرِ قرآن، حکیمُ الاُمَّت مفتی احمد یار خان رَحمۃُ اللہِ علیہ مذکورہ حدیث پاک کے تحت فرماتے ہیں: اگر گرے ہوئے لقمہ میں مٹی وغیرہ پاک چیز لگ گئی ہے تو اسے صاف کر کے لقمہ کھائے اور اگر نجاست لگ گئی ہے تو دھو کر کھالے، اگر دُھل نہ سکے تو کتے بلی کو کھلا دے یوں ہی نہ چھوڑ دے کہ اس میں مال ضائع کرنا ہے اور ربِّ کریم کی دی ہوئی نعمت کی ناقدری ہے۔ مزید فرماتے ہیں: چھوڑے ہوئے لقمے کو یا تو شیطان کھا لے گا یا اس کے ضائع ہونے پر خوش ہو گا شیطان کے لئے چھوڑنے کے یہ دونوں معنی ہو سکتے ہیں۔ لہٰذا کچھ

1 ... تاریخِ اصبہان، جلد:2، صفحہ:334۔
2 ... مسلم، کتاب الاشربۃ، باب استحباب لعق الاصابع ...الخ، صفحہ:807، حدیث:2033۔

بھی نہ چھوڑے سب ہی استعمال کرلے، اگر فی آدمی ایک ماشہ کھانا بھی برتن میں لگا رہا، جو برتن دھوتے ہوئے نالیوں میں گیا تو حساب لگالو کہ جس شہر میں آٹھ دس لاکھ آدمی رہتے ہوں تو دو دفعہ کتنا کھانا نالیوں میں جاتا ہے، یہ فُضُول خرچی بھی ہے، مال ضائع کرنا بھی، کھانے کی بے ادبی بھی، اس لئے کچھ بھی نہ چھوڑو برتن کو اچھی طرح صاف کرو کھانے کا احترام و ادب یہ ہی ہے۔[1]

## امیرِ اہلسنت کا محتاط انداز

**پیارے اسلامی بھائیو!** اَلحمد لِلّٰہ! شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَہلسنت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کا سالہا سال سے معمول ہے کہ کھانا کھا کر چائے، شَرْبَت وغیرہ پینے کے بعد برتن میں پانی ڈال کر اچھی طرح ہِلا جُلا کر پیتے ہیں تاکہ رِزْق کا کوئی ذَرّہ بھی ضائع نہ ہو، 1423ھ میں سَفَرِ چل مدینہ کے دوران آپ دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کو دیکھا گیا کہ گرم پانی کے کپ میں **Tea bag** (ٹی بیگ) ڈال کر چائے کی پتی حل فرمائی اور دودھ چینی ڈالنے سے پہلے **Tea bag** (ٹی بیگ) کو اچھی طرح نچوڑ کر نکالا (جب کہ عموماً لوگ بغیر نچوڑے پھینک دیتے ہیں اور کوئی نچوڑتے بھی ہیں تو چینی دودھ حل کرنے کے بعد۔) آپ دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ نے جب چائے نوش فرما لی تو عَرض کی گئی: حُضُور! اس میں کیا حِکْمَت ہے؟ اِرشَاد فرمایا: میں نے محسوس کیا کہ دودھ اور چینی ڈالنے کے بعد اگر **Tea bag** (ٹی بیگ) نچوڑا جائے تو دودھ اور چینی کے کچھ اجزا **Tea bag** (ٹی بیگ) میں رہ جائیں گے، اس لئے میں نے احتیاطاً پہلے نچوڑ لیا، تاکہ کوئی کار آمد جز ضائع نہ ہونے پائے۔[2]

---

1 ...مرآۃ المناجیح، جلد: 6، صفحہ: 11-12 بتغیر قلیل۔
2 ...تنگدستی کے اسباب اور ان کا حل، صفحہ: 24۔

اسی طرح کی احتیاط کا ایک اور واقعہ بھی ہے کہ دعوتِ اسلامی کا ابتدائی دَور تھا اَمیرِ اَہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُہمُ العالیہ کسی ہوٹل میں چائے پینے کی غَرَض سے تشریف لے گئے۔ چائے پینے کے بعد آپ دَامَت بَرَکَاتُہمُ العالیہ نے کپ میں پانی ڈالا اور ہلا کر پی لیا۔ قریب بیٹھے چند نوجوانوں میں سے ایک نے طنزیہ انداز میں آواز کسی **مولانا اور چائے منگوا دوں۔** اس جملے کے جواب میں امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُہمُ العالیہ نے شَفْقَت بھرے انداز میں نَظَر اٹھا کر انہیں دیکھا اور مسکرا دیئے۔ قریب جا کر مُصَافَحہ فرمایا اور انفرادی کوشش کرتے ہوئے کچھ یوں اِرشَاد فرمایا: مجھے مزید چائے کی حاجَت نہیں۔ البتہ میں نے کپ میں پانی ڈال کر اس لئے پیا تاکہ رزق کا کوئی ذرّہ ضائع نہ ہو۔ آپ دَامَت بَرَکَاتُہمُ العالیہ نے مزید نیکی کی دعوت دیتے ہوئے اِرشَاد فرمایا: ایسی پیاری پیاری باتیں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہر جمعرات کو بعدِ مغرب بتائی جاتی ہیں۔ ہم بھی وہاں جاتے ہیں۔ آپ سے گزارش ہے کہ آپ بھی جامع مسجد گلزارِ حبیب (سولجر بازار کراچی) میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں ضرور شرکت کیجئے۔[1]

**پیارے اسلامی بھائیو!** جہاں امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُہمُ العالیہ کی تَحَمُّل مزاجی (قوتِ برداشت) اور حُسنِ اَخلاق کا پتہ چلتا ہے، وہیں یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُہمُ العالیہ رِزْق کی کتنی قدر فرماتے ہیں اور اس کا مَعْمُولی سا ذَرّہ بھی ضائع نہیں ہونے دیتے۔ سُبْحٰنَ اللہ! واقعی شَیْخِ طَرِیقَت، اَمِیرِ اَہلسنت دَامَت بَرَکَاتُہمُ العالیہ کی احتیاطیں دیکھ کر نیک بزرگوں کی یاد تازہ ہو جاتی ہے۔

ہیں شریعت و طریقت کی حسین تصویر جو | زہد و تقویٰ کے نظارے حضرتِ عطار ہیں

1 ...پیکرِ شرم و حیا (تذکرۂ امیر اہلسنت، قسط:7)، صفحہ:3۔

## اِسْراف سے کیسے بچیں؟

**پیارے اسلامی بھائیو!** اب تک جتنا بھی اِسراف کیا ہے برائے مہربانی! اُس سے توبہ کر لیجئے۔ آئندہ کھانے کے ایک بھی دانے اور شوربے کے ایک بھی قطرے کا اِسراف نہ ہو اِس کا عہد کر لیجئے! اللہ پاک کی قسم! قِیامت میں ذرہ ذرہ کا حِساب ہونا ہے، یقیناً کوئی بھی قِیامت کے حِساب کی تاب نہیں رکھتا، سچّی توبہ کر لیجئے! دُرُودِ پاک پڑھ کر عَرض کیجئے: یااللہ پاک! آج تک میں نے جتنا بھی اِسراف کیا اُس سے اور تمام صغیرہ و کبیرہ گناہوں سے توبہ کرتا ہوں اور تیری عطا کردہ توفیق سے آئندہ گناہوں سے بچنے کی بھرپور کوشش کروں گا، یاربِّ مصطفےٰ! میری توبہ قَبول فرما اور مجھے بے حِساب بخش دے۔ (1)

صدقہ پیارے کی حیا کا کہ نہ لے مجھ سے حساب | بخش بے پوچھے لجائے کو لجانا کیا ہے (2)

❁ اِسْراف سے بچنے کے لئے عِلْمِ دِین سیکھنا بہت ضروری ہے، لہٰذا اس بارے میں ضروری عِلْمِ دین سیکھ لیجئے! اس کے لئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کی مشہور و معروف کتاب **فیضانِ سُنّت** سے **آدابِ طعام** پڑھ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! بہت سارا عِلْمِ دین بھی سیکھنے کو ملے گا، کئی ایک سُنتوں کی معلومات ہوں گی اور اِسْراف سے بچنے کا بھی ذِہن بنے گا ❁ اسراف سے بچنے کے لئے حُسَّاس ہونا بہت ضروری ہے: اللہ پاک کی دِی ہوئی نعمتوں کی قدر دِل میں بڑھائیں، دِل میں احساس پیدا کریں، اِسْراف کو گُناہ جانتے ہوئے سنجیدگی کے ساتھ اس سے بچنے کا پکّا ذِہن بنا لیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! بہت حد تک اِسْراف سے بچاؤ کی صُورت بن جائے گی ❁ کئی لوگ فیشن پرستی، دِکھاوے اور اکڑ

---

1 ...فیضانِ سنت، صفحہ: 254۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 171۔

کی وجہ سے بھی اِسراف کے گُناہ میں مبتلا ہوتے ہیں، ایسوں کو چاہئے کہ قبر و آخرت کا خیال کریں، دُنیا سے جانا، اللہ کریم کو مُنہ دکھانا، یہ بات ہمیشہ یاد رکھیں۔

اللہ پاک ہم سب کو اِسراف اور دیگر چھوٹے بڑے گُناہوں سے بچ کر نیکیوں والی زندگی گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: ہفتہ وار اجتماع

**اے عاشقانِ رسول!** نیک نمازی بننے، اپنی زِندگی کو بامقصد بنانے، خوفِ خُدا کی نعمت پانے، نیکیاں کرنے اور ایمان کی حِفَاظت کے لئے کُڑھنے کا ذہن بنانے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ (**Linkup**) ہو جایئے اور 12 دینی کاموں میں خوب بڑھ چڑھ کر حِصَّہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دِین و دُنیا کی بہت برکتیں نصیب ہوں گی۔ 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام **ہفتہ وار اجتماع** بھی ہے۔ آیئے! ہفتہ وار اجتماع میں پابندی سے شرکت (**Participation**) کا ذِہن پانے کے لئے ایک مدنی بہار سنتے ہیں:

## گُناہوں بھری زِندگی میں نمایاں انقلاب

کراچی (پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے: دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے میں گناہوں بھری زِندگی بسر کر رہا تھا، دُنیوی لذّات میں مَصرُوف رہنا میرا معمول تھا، بُرے دوستوں کی صحبت (**Company**) نے مجھے اور بگاڑ دیا تھا، دوستوں کے ساتھ مل کر رات بھر گُناہوں کا سلسلہ جاری رہتا، ایک بار ایک اسلامی

بھائی نے مجھے مَغْرِب کے وقت نماز کی دعوت دی، نہ جانے ان کی دعوت میں کیا اَثَر تھا کہ میں اُن کے ساتھ مسجد کی طرف چل پڑا، نمازِ مغرب پڑھی، نماز کے بعد ایک اسلامی بھائی نے **فیضانِ سُنَّت** سے دَرْس دیا، دَرْس کے فوراً بعد اسلامی بھائیوں نے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں جانے کی تیاری شروع کر دی۔ ایک اسلامی بھائی نے مجھے بھی ہفتہ وار اِجتماع میں شرکت کی ترغیب دِلائی، ان کا انداز ایسا پیارا تھا کہ میں فوراً ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کے لئے تیار ہو گیا، پھر جلد ہی اسلامی بھائیوں کے ساتھ مِل کر عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ (کراچی) کی فضاؤں میں پہنچ گیا، وہاں سنتوں بھرا بیان سُنا، ذِکْرُ اللہ میں مَصْرُوف رہا، پھر رِقَّت انگیز (*Tearful*) دُعا ہوئی۔ الحمد للہ! دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع اور عاشقانِ رسول کی صحبت کا مجھ پر ایسا اَثَر ہوا کہ میں نے دُعا کے دوران رَو رَو کر اپنے گُناہوں سے توبہ کی اور آئندہ زِندگی نیکیوں میں گزارنے کی پختہ نیت کر لی، مجھ پر کیف و سُرور طاری تھا، اجتماع سے واپسی کے بعد میں نے نمازوں کی پابندی شروع کر دی اور نیکیوں بھری زِندگی گزارنے میں مَصْرُوف ہو گیا۔

اسی ماحول نے ادنیٰ کو اعلیٰ کر دیا دیکھو! | اندھیرا ہی اندھیرا تھا اُجالا کر دیا دیکھو!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## دارُ الاِ فتاء اہلسنت ایپلی کیشن

**پیارے اسلامی بھائیو!** الحمد للہ! دعوتِ اسلامی عِلْمِ دین کا فیضان عام کرنے میں مَصْرُوف ہے، دعوتِ اسلامی کے ***I.T*** ڈیپارٹمنٹ نے ایک موبائل ایپلی کیشن جاری کی ہے، جس کا نام ہے: ***Darul Ifta Ahlesunnat*** (دارالافتاء اہلسنت)۔

اس ایپلی کیشن میں آپ کو ملیں گے :درجنوں مذہبی(*Religious*) اور معاشرتی(*Social*) سوالات کے تحریری فتاویٰ ❊ عقائد کے متعلق احکام ❊ قرآن وحدیث کے متعلق احکام ❊ وضو، غسل اور ناپاکی کے احکام ❊ نماز کے متعلق مسائل ❊ میت کے متعلق مسائل ❊ مفتیانِ دعوتِ اسلامی کے اہم تربیتی اور معلوماتی ویڈیو کلپس اوربیانات ❊ معاشرتی اور مذہبی پہلوؤں پر رہنمائی کرتے مختلف آرٹیکلز(*Articles*) اور کتابیں ❊ مفتیانِ کرام کے مختلف علمی، تربیتی اور شرعی معلومات پر مبنی سلسلے ❊ تجارت کورس، فرض علوم کورس اور بہت کچھ۔ یہ ایپلی کیشن اپنے موبائل میں انسٹال کر لیجئے!خود بھی فائدہ اُٹھایئے اور دوسروں کو بھی ترغیب(*Motivation*) دلایئے!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو!بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صلی اللہُ علیہ وَ آلہٖ وَسلَّم نے فرمایا:مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہوگا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

## عمامہ شریف پہننا سُنّتِ مصطفےٰ ہے

2 فرامینِ مصطفےٰ صلَّی اللہُ علیہ وَآلہٖ وَسلَّم:(1):عمامہ باندھو!تمہارا حِلْم بڑھے گا۔[2] (2):عمامے

1...تاریخ مدینہ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔

2...مستدرک، کتاب:اللباس، جلد:5، صفحہ:272، حدیث:7488۔

کے ساتھ 2 رکعتیں بغیر عمامے کی 70 رکعتوں سے اَفْضَل ہیں۔ [1]

**اے عاشقانِ رسول!** عمامہ شریف باندھنا **سُنَّتِ مصطفےٰ** ہے❁ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ علیہ وَآلہٖ وَسَلَّم نے ہمیشہ سرِ اقدس پر ٹوپی مبارک پر عمامہ سجا کر رکھا❁ سفر و حضر میں بھی سرِ اقدس پر عمامہ شریف جگمگاتا تھا❁ آپ صَلَّی اللہُ علیہ وَآلہٖ وَسَلَّم عمامہ میں شملہ چھوڑتے تھے جو کبھی ایک کندھے پر، کبھی دونوں کندھوں کے درمیان ہوتا تھا❁ آپ صَلَّی اللہُ علیہ وَآلہٖ وَسَلَّم مختلف مواقع پر مختلف رنگ کا عمامہ شریف استعمال فرمایا کرتے تھے۔

عمامہ باندھنے کے فضائل اور اس بارے میں تفصیلی معلومات کے لئے مکتبۃ المدینہ کی کتاب **عمامہ کے فضائل** کا مطالعہ کیجئے! مختلف سنتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3 سے حِصّہ 16 اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علّامہ **مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے۔ سنتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

لوٹنے رحمتیں قافلے میں چلو | سیکھنے سُنّتیں قافلے میں چلو
سنتیں سیکھنے تین دِن کے لئے | ہر مہینے چلیں، قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

1 ... فردوس الاخبار، جلد:2 صفحہ:265، حدیث:3233۔